صفحات: 9

رہبرِ رموزِ اوقاف

سبق وار آسان اور مختصر قواعد

کہاں کیا ہے؟

صفحہ	خلاصہ	عنوان	سبق
2	رموزِ اوقاف کی تعریف اور علامتوں کا بنیادی تعارف	رموزِ اوقاف کا تعارف	1
3	کون سی علامت کیا کام کرتی ہے؟ مختصر مگر مکمل رہنمائی	رموزِ اوقاف: نام اور استعمال	2
4	چھوٹے وقفے، فہرست اور جملوں کو خوبصورت بنانے کے اصول	سکتہ (،) کی تفصیل	3
5	درمیانے اور وضاحتی وقفوں کا مؤثر استعمال اور مثالیں	نیم وقفہ (؛) و رابطہ (:)	4
6	عبارت میں رموزِ اوقاف لگا کر سیکھنے کی عملی مشق	عملی مشق	5
7-8	عربی عبارت میں استعمال ہونے والی علامات کا تعارف اور مثالیں	عربی تحریر میں علامات	6
9	English punctuation marks کا آسان اور عملی بیان	انگریزی تحریر میں علامات	7

رہبر رموزِ اوقاف: قواعد اور استعمال کا جامع بیان

✍️: غلام احمد رضا قادری عطاری مدنی (المدینۃ العلمیہ-Islamic Research Center)-20 مئی 2026ء/3 ذوالحج 1447ھ

یہ رسالہ ”رہبر رموزِ اوقاف“ تحریر میں استعمال ہونے والی مختلف علامات کے قواعد اور اُن کے درست استعمال کی وضاحت پر مشتمل ہے۔ اس میں فل اسٹاپ، سکتہ، رابطہ، واوین اور دیگر اہم علامات کی تعریف اور محلِّ استعمال بیان کیا گیا ہے تاکہ جملوں کا مفہوم واضح ہو، عبارت میں ربط پیدا ہو اور لہجے کے اتار چڑھاؤ کو درست انداز میں سمجھا جاسکے۔ سات اَسباق کے ذریعے یہ بتایا گیا ہے کہ کہاں مختصر وقفہ درکار ہوتا ہے، کہاں تفصیل بیان کرنی ہوتی ہے اور کن مواقع پر اقتباس یا خاص مفہوم کے لیے مخصوص علامات استعمال کی جاتی ہیں۔ مزید بر آں، مثالوں اور جدولوں کی مدد سے رموزِ اوقاف کے عملی اور فنی استعمال کو نہایت آسان انداز میں پیش کیا گیا ہے تاکہ قاری بآسانی استفادہ کرسکے۔ مجموعی طور پر یہ رسالہ اردو زبان کی درست تحریر، حسنِ عبارت اور مؤثر اندازِ بیان کو برقرار رکھنے کے لیے جامع رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ اس کاوش کو نافع بنائے۔ آمین

رہبرِ رموزِ اَوقاف (صفحات:9)

سبق: 1

رموزِ اَوقاف کی تعریف: تحریر میں عبارت کے اجزا کو ایک دوسرے سے الگ کرنے، مفہوم کی وضاحت اور لہجے کے اتار چڑھاؤ کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہونے والی مخصوص علامتوں کو "رموزِ اوقاف" کہتے ہیں۔

نمبر	رموزِ اوقاف	نام	مختصر اصول	مثال
1	۔	خَتْمَہ / فل اسٹاپ	مکمل جملے کے آخر میں۔	اللہ پاک رحیم ہے۔
2	،	سکتہ / کاما	ہلکے وقفے یا فہرست میں۔	زید، بکر اور خالد آئے۔
3	؛	نیم وقفہ / سیمی کالن	باہم متعلق دو جملوں کے درمیان۔	علم روشنی ہے؛ جہالت اندھیرا ہے۔
4	:	رابطہ / کالن	وضاحت یا فہرست سے پہلے۔	تین چیزیں ضروری ہیں: علم، عمل، اخلاص۔
5	؟	سوالیہ نشان	سوالیہ جملے کے آخر میں۔	آپ کہاں جا رہے ہیں؟
6	!	فَجائیہ / ندائیہ	تعجب یا زور ظاہر کرنے کے لیے۔	سُبحٰنَ اللہ!
7	" "	واوین	قول یا اقتباس نقل کرنے کے لیے۔	فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: "دین خیر خواہی ہے۔"
8	( )	قوسین	اضافی وضاحت یا حوالہ کے لیے۔	امام اعظم (رحمہ اللہ) فقیہ اعظم ہیں۔
9	—	ڈیش	اچانک وضاحت یا ربط کے لیے۔	وہ آیا—مگر دیر سے۔
10	...	نقطے	عبارت کا حصہ حذف کرنے کے لیے۔	"اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے..."

رموزِ اوقاف کے ساتھ ایک مکمّل عبارت

اس رات، فیضانِ مدینہ سے جانے کے بعد، زید صاحب جب "گلشنِ اقبال" پہنچے، جہاں اُن کا مکان تھا، تو اپنے بستر پر لیٹے ہوئے اُنہیں خیال آیا: زندگی صرف ایک دفعہ رہنے کے لیے ملتی ہے؛ انسان فوت ہو جاتا ہے، پھر کبھی اس دنیا کو نہیں دیکھ پاتا۔ آخر انسان کب تک غفلت میں پڑا رہے گا؟ سُبحٰنَ اللہ! موت — خواہ بادشاہ کی آئے یا غریب کی — سب کو ساتھ لے جاتی ہے۔ امام غزالی (رَحِمَہُ اللہ) نے بھی دنیا کی بے ثباتی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ انسان کو تین چیزیں ضرور اختیار کرنی چاہئیں: علم، عمل، اخلاص۔ پھر اُنھیں حدیثِ پاک یاد آئی: "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے..."

www.dawateislami.net

سبق: 2

علامات کا تفصیلی بیان

مثال	استعمال کی وضاحت	نام	علامت	نمبر
آج عید کا دن ہے۔ ہر طرف چہل پہل ہے۔ / پی۔ سی۔ او۔	جملہ مکمل ہونے یا بعض انگریزی مخففات کے بعد لگایا جانے والا سب سے بڑا وقفہ۔	کامل وقفہ	۔	1
حامد، ساجد، شمیم اور فہیم کمرے میں داخل ہوئے۔	ہم نوع الفاظ، فقروں، مختصر جملوں یا تشریحی اجزا کے درمیان آنے والا سب سے چھوٹا وقفہ۔	سکتہ	،	2
جو محنت کرے گا؛ کامیاب ہو گا۔	لمبے ہم رتبہ فقروں یا بغیر حرفِ عطف جملوں کے درمیان آنے والا درمیانی درجے کا وقفہ۔	نیم وقفہ	؛	3
سچ ہے: "جو بوئے گا سو کاٹے گا۔"	تشریح، وضاحت، تصدیق یا قول و کہاوت سے پہلے آنے والی علامت۔	رابطہ	:	4
حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:-	فہرست، بڑے اقتباس یا مسلسل تفصیل پیش کرنے کے لیے استعمال ہونے والی علامت۔	تفصیلیہ	:-	5
تمہارا نام کیا ہے؟	سوالیہ جملے کے آخر میں لگائی جانے والی علامت۔	استفہامیہ	؟	6
افسوس! تم نے وقت ضائع کر دیا۔	تعجب، افسوس، خوشی یا دیگر جذبات کے اظہار کے بعد آنے والی علامت۔	فجائیہ	!	7
حضرت مجدّدِ الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (جو عظیم دینی رہنما تھے) کی کتاب بہت مشہور ہے۔	جملۂ معترضہ یا وضاحتی الفاظ کو الگ ظاہر کرنے والی علامت۔	قوسین	( )	8
ارشادِ حافظِ ملّت: "زمین کے اوپر کام، زمین کے نیچے آرام۔"	قول، اقتباس یا خاص عبارت کے آغاز و اختتام کی علامت۔	واوین	" "	9
سارا مکان — اینٹ، چونا، لکڑیاں — سب جل گیا۔	جملۂ معترضہ، وضاحت یا تخصیص ظاہر کرنے والی علامت۔	خط / ڈیش	—	10

www.dawateislami.net

سبق: 3

کاما / سکتہ (،) کا تفصیلی بیان

یہ سب سے چھوٹا ٹھہراؤ ہے اور حسب ذیل مواقع پر استعمال ہوتا ہے:

(1): ایک ہی حکم کے تین یا تین سے زیادہ کلمات یا جملے کے بیچ میں جو ساتھ ساتھ استعمال کیے گئے ہوں۔ جیسے: حامد، ساجد، شمیم اور فہیم کمرے میں داخل ہوئے۔ سلیم اپنے درجے میں داخل ہوا، استاد کو سلام کیا، ساتھیوں کی خیر خیریت لی اور پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔

(2): ندائیہ الفاظ کے بعد۔ جیسے: جناب صدرِ اجلاس، حاضرین و حضرات! بزرگو، عزیزو اور بچو!

(3): جب الفاظ مختلف ٹکڑوں میں استعمال ہوں۔ جیسے: خوش حالی ہو کہ پریشانی، اللہ کو ہر حال میں یاد کرنا چاہیے۔

(4): ایسے اجزائے جملہ کے درمیان جو کہ تشریحی ہوں۔ جیسے: یہ میز چھ فٹ لمبی، تین فٹ چوڑی، اور ڈھائی فٹ اونچی ہے۔

(5): چھوٹے چھوٹے ہم رتبہ فقروں کے درمیان۔ جیسے: بادل گرجا، بجلی چمکی، بارش ہوئی۔

(6): فقرۂ خاص اور فقرۂ تبعیہ کے درمیان۔ جیسے: چوں کہ وہ بیمار تھا، اس لیے نہ آسکا۔

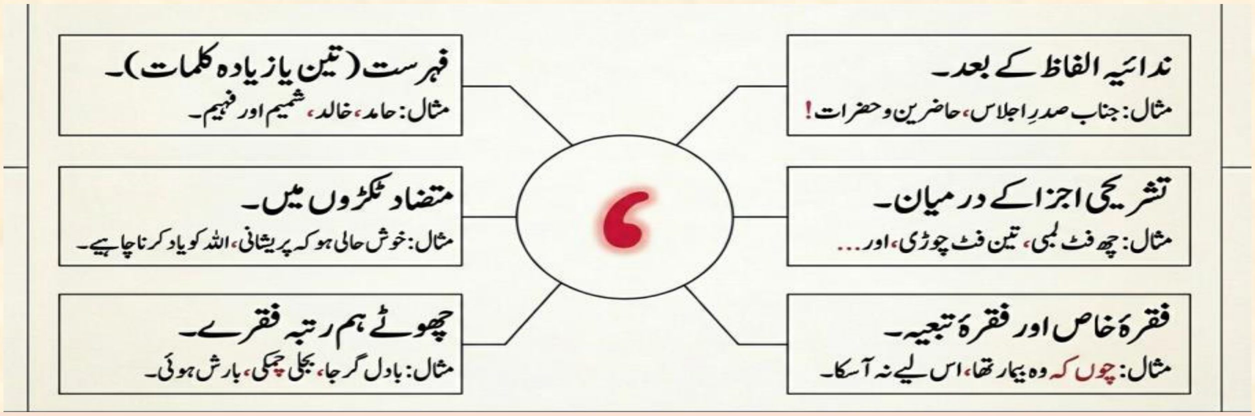

نیم وقفہ (؛) کی تفصیل

(2): جب سکتے سے زیادہ وقفے کی ضرورت پڑے۔ یہ حسب ذیل موقعوں پر استعمال ہوتا ہے: (الف) ایسے لمبے لمبے ہم رتبہ فقروں کے درمیان جن میں سکتے پائے جائیں۔ جیسے: وہ بڑا عقل مند، سخی اور ہنس مکھ تھا؛ ہم اس کی عزت کرتے تھے۔ (ب) ایسے جملوں کے درمیان جو بغیر حرفِ عطف کے استعمال ہوں۔ جیسے: جو محنت کرے گا؛ کامیاب ہوگا، جو وقت کا زیاں کرے گا؛ شرمندگی اٹھائے گا۔

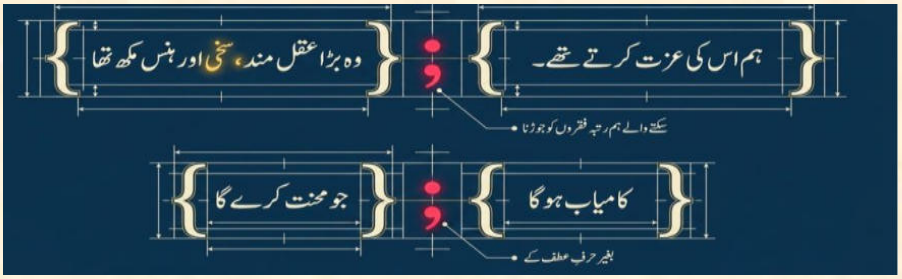

سبق: 4

تفسیریہ / رابطہ (:) کی وضاحت

(3): اس کا ٹھہراؤ نیم وقفہ کے ٹھہراؤ سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے مواقع استعمال حسب ذیل ہیں: (الف) عموماً اس کا استعمال وہاں ہوتا ہے، جہاں کسی سابقہ جملے کی تشریح یا تصدیق کی جاتی ہے۔ جیسے: کیا خوب سودا نقد ہے: اس ہاتھ دے، اس ہاتھ لے۔ (ب) مقولے یا کہاوت سے پہلے اور تمہیدی فقرے کے بعد۔ جیسے: سچ ہے: ”جو بوئے گا سو کاٹے گا۔“ کسی نے کیا خوب کہا ہے: "اپنا عیب کسی کو نظر نہیں آتا۔“

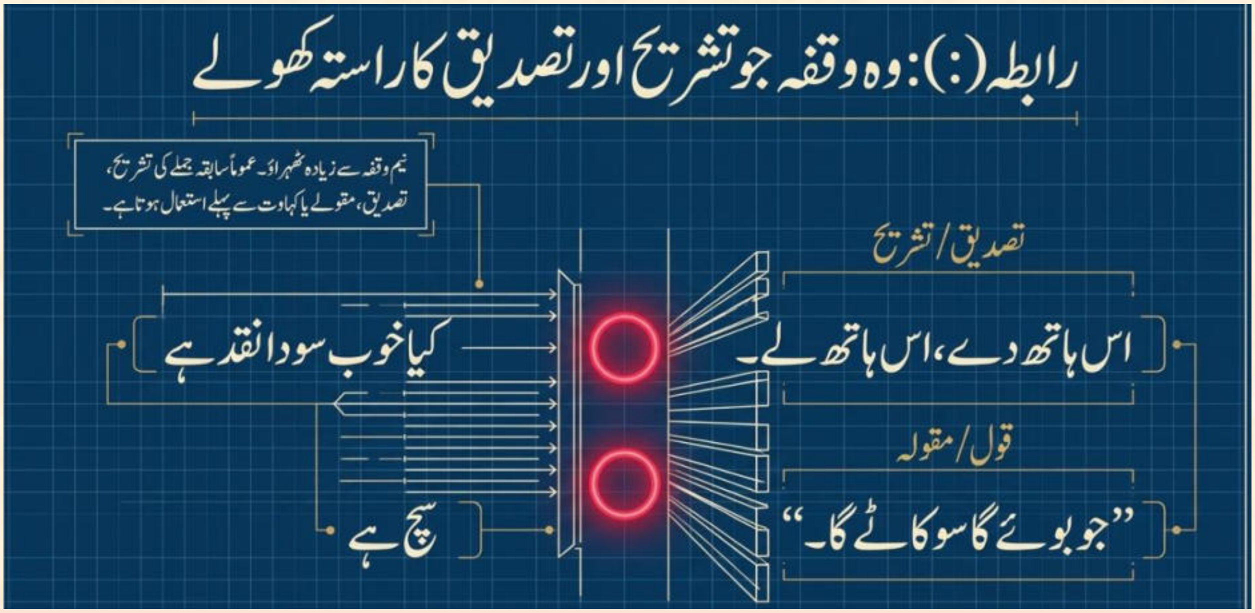

فجائیہ / ندائیہ (!) کا تفصیلی بیان

(4) فجائیہ (!): ان الفاظ یا فقروں کے بعد لگایا جاتا ہے جن سے کوئی جذبہ اور دل کی کیفیت ظاہر ہو۔ جیسے: سبحٰن اللہ!، بہت خوب!، واہ کیا کہنے!، تُف!۔ جذبے کی شدّت کے لحاظ سے ایک سے زائد بھی فجائیہ نشان لگا دیتے ہیں۔ جیسے: لاجواب! شاندار!! بے نظیر!!!، بس کرو! رہنے دو!!۔ اگر یہی علامت منادیٰ کے ساتھ لائی جائے تو اسے ندائیہ کہیں گے۔ جیسے: اے عاشقانِ رسول!

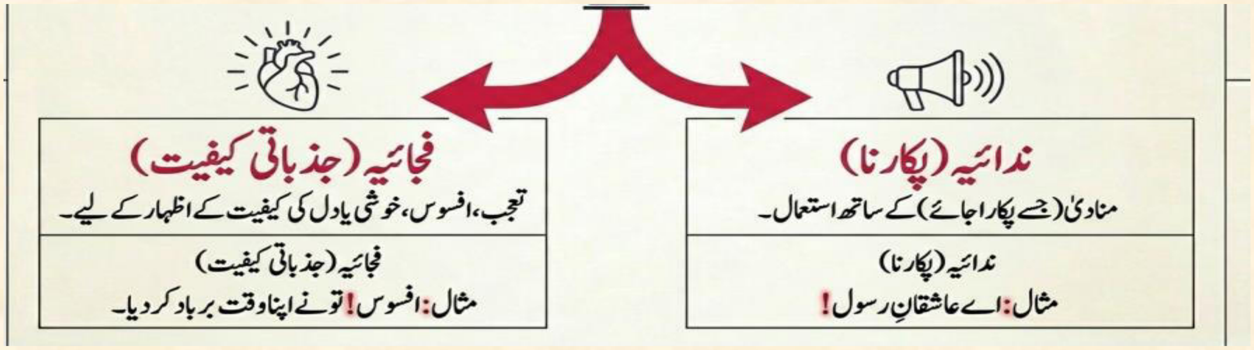

سبق: 5

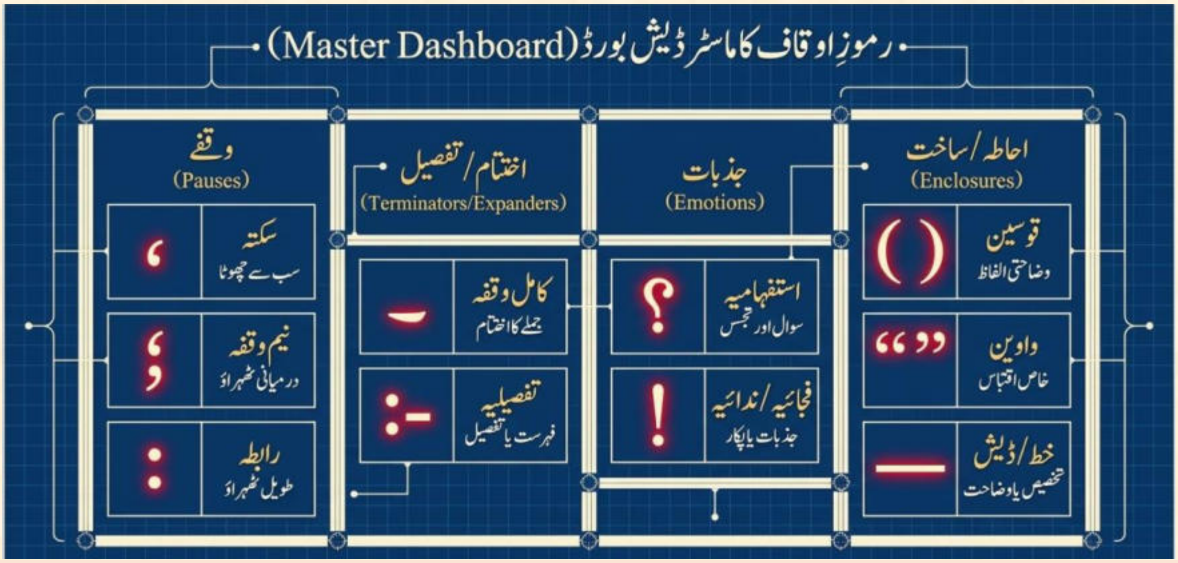

عملی نمونہ: عبارت کا تجزیہ

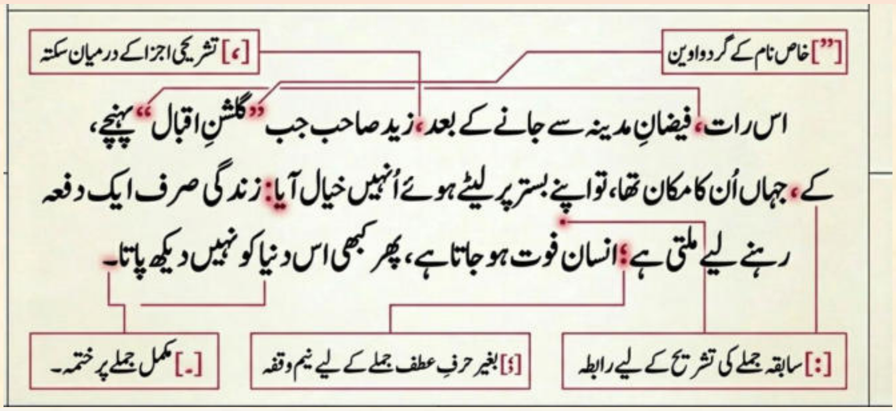

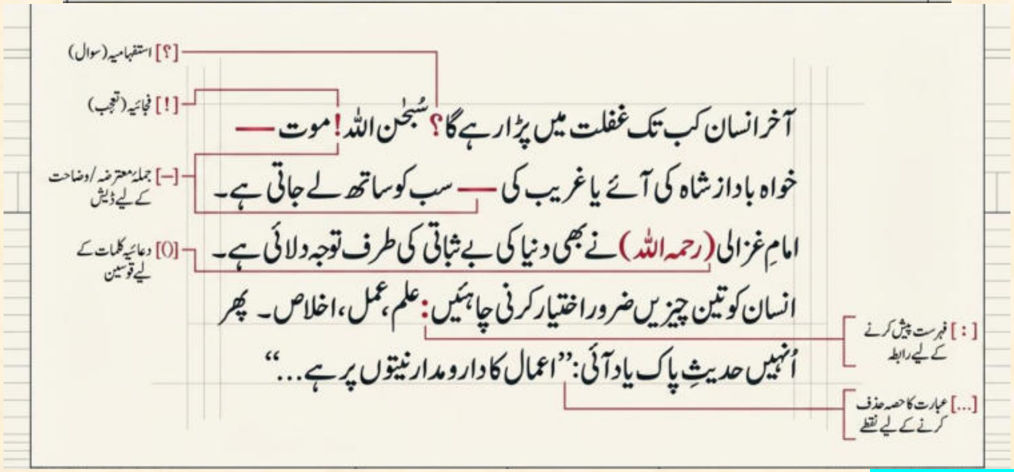

رموزِ اوقاف استعمال کریں: کیوں صاحب روٹھے ہی رہو گے یا کبھی راضی بھی ہو گے اگر کسی طرح راضی نہیں ہوتے تو روٹھنے کی وجہ لکھو میں تنہائی میں صرف خطوں کے بھروسے جیتا ہوں یعنی جس کا خط آیا میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔

سبق:6

حسبِ ذیل علامات عربی تحریروں کے پیشِ نظر ذِکر کی جاتی ہیں:

❶ نقطہ (.) وقف تام کی علامت ہے۔جملۂ تامہ کے آخر میں رکھا جاتا ہے۔جیسے آفة العلم النسيان.

المجالس بالأمانات.

❷ فاصلہ (،)وقف غیر تام کی علامت ہے۔اس کے مواقع حسب ذیل ہیں:

الف: لفظ منادی کے بعد۔

جیسے يا طالب العلم، اجتهد.

ب: ایسے دو جملوں کے دمیان جو بلحاظ معنی و اعراب ایک دوسرے سے مرتبط ہوں

جیسے: خير الأعمال أدومها، وإنْ قلّ.

ج: شرط و جزا کے درمیان قسم اور جواب قسم کے درمیان، اگر جملہ شرطیہ یا قسم طویل ہو جیسے:
من حَسُنَت خصالُه، طاب وِصالُه، و من ساءت أخلاقه، طاب فراقه.

د: مفردات معطوفہ کے درمیان جیسے: قد أفلح التاجر الصادق، والعامل المتقن لعمله، والتلميذ المتبع نصائح والديه وأساتذته، والموظف النشيط المخلص الذي يُنجِزُ عمله بكل دقة.

❸ قاطعہ، وہ فاصلہ جس کے نیچے نقطہ ہو(؛) اس کے مقامات درج ذیل ہیں:

الف: ایسے جملے کے بعد جس کا ما بعد اس کی علت ہو۔ جیسے:

ايَّاك والحسد؛ فإنه يفسد الدين، و يضعف اليقين، ويذهب المروءة.

ب: ایسے دو جملوں کے درمیان جو بلحاظ معنی ایک دوسرے سے مرتبط ہوں اور بلحاظ ترکیب الگ الگ ہوں۔ جیسے:

إذا أحسن التلميذ فشجِّعوه؛ و إن أخطأ فارشدوه.

❹ دو نقطے (:) درج ذیل مقامات میں استعمال ہوتے ہیں:

الف: قول کے بعد، جیسے: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من دلّ على خير، فله مثل أجر فاعله"

ب: کسی اجمال کی تفصیل کے موقع پر مثلاً:
ايام الدهر ثلاثة: يوم مضى لايعود إليك، ويوم أنت فيه، لا يدوم عليك، و يوم مستقبل، لا تدري ما حاله ولا تعرف مَنْ أهله.

السنة اثنا عشر شهرًا: كانون ثاني، شباط، آذار، نيسان، آيار، حزيران، تموز، آب، أيلول، تشرين أول، تشرين ثاني، كانون اول.

❺ علامت استفہام(؟) سوال کے بعد اور جملہ استفہامیہ کے بعد آتی ہے۔

جیسے: أين تذهب؟ كم زميلا لك؟

❻ علامت تعجب(!)

ایسے جملے کے آخر میں ہوتی ہے جس سے خوشی، غم، حیرت، تعجب، استغاثہ، دعا یا تأسف کا اظہار مقصود ہو۔ جیسے ما أجمل السماء! ويلي! ما ذا فعلت بنفسى؟!

www.dawateislami.net

❼ شرطہ (-)

(الف) اول سطر میں رکھا جاتا ہے جب دو شخصوں کی گفتگو ہو رہی ہو اور بار بار نام لکھنے کی حاجت نہ ہو۔

(ب) اعداد جب عنوان ہوں تو ان کے بعد اسے رکھا جاتا ہے۔ جیسے:

۱-

۲-

۳-

❽ دو شرطے (- -) جملہ کے درمیان کسی جملۂ معترضہ یا کلمۂ معترضہ کو الگ کرنے کے لیے رکھے جاتے ہیں، تاکہ ظاہر ہو کہ ما قبل و مابعد باہم متصل ہیں۔

جیسے: فی التَّأنِّی: -ھَداكَ اللهُ- السلامةُ:
اِنّ الثمانین - و بُلِّغْتَھَا-
قَدْ اَحْوَجَتْ سَمْعِی اِلیٰ تَرْجُمَانْ

❾ واوین (" ") عربی میں مزدوجین کہتے ہیں۔

الف: دوسرے کی عبارت نقل کی جائے تو دونوں طرف یہ علامت دے دیتے ہیں۔

ب: اپنی عبارت میں کسی لفظ یا جملے کو کسی وجہ سے ممتاز کرنا ہو تو بھی یہ علامت لگا دیتے ہیں۔

❿ قوسین ( ) درمیان کلام کسی لفظ کی تشریح یا دعا یا کوئی فائدہ ذکر کرنے کے لیے لگاتے ہیں۔

کبھی کسی لفظ یا جملے کو ممتاز کرنے کے لیے بھی قوسین کے درمیان لاتے ہیں۔

⓫ معکوفان [ ] عموماً اس وقت لگاتے ہیں جب دوسرے کے کلام میں اپنی طرف سے کچھ اضافہ کیا جاتا ہے۔

⓬ نقطے .... اس بات کی علامت ہوتے ہیں کہ کچھ عبارت محذوف ہے۔

❁ ❁ ❁ ❁

("رسم قرآنی اور اصولِ کتابت" از علامہ مولانا محمد احمد مصباحی صاحب ص62 تا63)

قال السخاوی في مقدمة «الوسيلة إلى كشف العقيلة» المخطوط بدار الكتب مانصه: «إن الله جعل الكتابة من أجلِّ صنائع البشر وأعلاها؛ ومن أكبر منافع الأمم وأسناها. وهي حرز لايضيع ما استودع فيه؛ وكنز لايتغير لديه ماتوعيه مما تصطفيه؛ وحافظ لايخاف عليه النسيان؛ وناطق بالصواب من القول إذا حرّفه اللسان، ولذلك قال(ﷺ) :« قيدوا العلم بالكتابة» وكان عمر بن عبدالعزيز (رحمه الله) يصلى بالليل فإذا مرّت به آية فهم منها شيئًا ، سلم من صلاته، وكتب في لوحٍ أعده ليعمل به في غده.

www.dawateislami.net

سبق: 7

حسبِ ذیل علامات انگزیری تحریروں کے پیشِ نظر ذِکر کی جاتی ہیں:

English Punctuation Marks

نمبر	علامت	نام	استعمال کی وضاحت	مثال
1	.	Full Stop / Period	مکمل جملے یا بعض مخففات کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔	Today is Friday. / U.N.O.
2	,	Comma	ہم نوع الفاظ، فقروں یا مختصر جملوں کے درمیان لگایا جاتا ہے۔	Ali, Ahmed, Bilal, and Hamza came to school.
3	;	Semicolon	دو متعلقہ مگر مستقل جملوں کے درمیان استعمال ہوتا ہے۔	He worked hard; he succeeded.
4	:	Colon	تشریح، وضاحت، فہرست یا قول سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔	He said: "Honesty is the best policy."
5	?	Question Mark	سوالیہ جملے کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔	What is your name?
6	!	Exclamation Mark	تعجب، خوشی، افسوس یا زوردار جذبات کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے۔	Wonderful! We won the competition!
7	( )	Parentheses	اضافی یا وضاحتی الفاظ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔	Hazrat Umar (رضی اللہ عنہ) was very brave.
8	" "	Quotation Marks	قول، اقتباس یا خاص عبارت کے آغاز و اختتام کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔	The teacher said, "Work hard."
9	—	Dash	جملۂ معترضہ یا اچانک وضاحت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔	The house — walls, doors, and windows — was damaged.
10	...	Ellipsis	نامکمل بات یا وقفہ ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔	He thought for a while... then replied.

ارشادِ حافظِ ملّت:

"زمین کے اوپر کام، زمین کے نیچے آرام۔"

www.dawateislami.net